سادہ تصویر کشی کی ہے کہ جانے والے لوگ ہمیں آس پاس کام کرتے، بحثیں کرتے، چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ کتاب اُردو ادب میں ایک اچھا اضافہ ہے اور اس کی ترتیب میں مشفق خواجہ نے حصہ لے کر ایک خدمت انجام دی ہے۔

یادِ رفتگان مؤلف: جناب ماہر القادری مرحوم و مغفور، مرتب: جناب طالب ہاشمی
ناشر: البدر پبلی کیشنز، راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی اعلیٰ، خوشنما گرد پوش، صفحات: ۴۱۰، قیمت: ۴۲/- روپے (نہایت مناسب)

ماہر القادری مرحوم "بنارس" سے چلے اور "حرم میں اذانِ سحر" تک پہنچے۔ انہوں نے اپنے فکر و فن کو انقلاب سے گذارا، یہاں تک کہ وہ اسلامی ادب کی محفل کے صدر بنے۔ ماہر صاحب کی شخصیت کے امتیازات کو سمجھنے کے لیے جبیب احمد صدیقی صاحب کا لکھا ہوا اجمالی خاکہ (بہ حیثیت پیش لفظ) بہت اہم ہے۔ ماہر صاحب نے جاتے قافلے کی ۶۲ شخصیتوں پر تاثرات لکھے تھے کہ پھر وہ خود بھی اس قافلے میں شامل ہو گئے۔ طالب ہاشمی صاحب کو جو گہری محبت ماہر صاحب سے تھی اس کے زیر اثر انہوں نے "یادِ رفتگان" کے عنوان سے لکھی ہوئی ماہر صاحب کی تحریروں کو بڑی خوبصورتی سے جمع اور مرتب کیا۔ دلچسپ یہ کہ ماہر صاحب کی اپنی ہی ایک تحریر "درسِ عبرت" کے نام سے ان کے لکھے ہوئے تاثرات کا پیرایہ آغاز بن گئی۔

ماہنامہ بتول سالنامہ ۱۹۸۳ء مدیرہ مسئول جناب سلمیٰ یاسمین نجمی، مدیرہ نسیم آرا۔
مدیرہ کا پتہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۴۵۲ راولپنڈی صدر۔ ترسیلِ زر کا پتہ: ماہنامہ بتول، ۸ سلطان احمد روڈ، اچھرہ، لاہور۔

ماہنامہ بتول ایسی خواتین کا جریدہ ہے جو اپنی زندگیوں کی روح و رواں اسلام کو سمجھنے

ہیں، اور قلم اور فن کو اسلامی قدروں کے غلبہ کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ اس مبارک مقصد کے ساتھ یہ جریدہ کئی سال سے مسلسل کام کر رہا ہے اور برابر ارتقا کر رہا ہے۔ اس کی ترقی کا اندازہ اس دہ سالہ جائزہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جو پروفیسر فروغ احمد صاحب جیسے فاضل ادیب، شاعر اور ناقد نے لکھا ہے۔

تفصیل دلائے دینا مشکل ہے، لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ بڑی حد تک عام شماروں میں بھی اور خصوصیت سے اس سالنامے میں خواتین اور نوخیز طالبات نے اتنی اچھی ادبی تحریریں پیش کی ہیں کہ جی چاہتا دکھائی دیتا ہے کہ اسلام پسند صنفِ نازک ادب کی نزاکت کاری میں شاید مردوں سے بازی لے جائیں گی۔ خصوصاً کہانی کی صنف میں ہم مردوں کے رسالوں میں جو کمی پائی جاتی ہے، بتول کی پیش کش قابلِ رشک ہے۔ علی الخصوص خود سلمیٰ یاسمین نجمی نے ادب نگاری میں جس تیزی سے ترقی کی ہے وہ ہمارے لیے سرتاپا مسرت ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ اس "عورت بگاڑ" دور میں نسوانیت کی پاکیزہ نشوونما کے لیے ایسا شاندار رسالہ اپنا کام اچھی رفتار سے کر رہا ہے۔

محض تعارف

نظام المساجد از مولانا محمد ظفیر الدین۔ ناشر: عمران اکیڈمی، ۴۰ بی، اُردو بازار لاہور۔ قدرے بڑے سائز کے ۴۴۲ صفحات۔ قیمت: ۲۵/ روپے

نظامِ تعلیم کی اسلامی تشکیل جدید مرتب و ناشر: تنظیم اساتذہ پاکستان۔ ۸ اے ذیلدار پارک اچھرہ۔ لاہور۔ صفحات ۴۸۔ قیمت: ۴/ روپے

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، استاذ محمد قطب، ڈاکٹر محمد بن سعد الرشید اور پروفیسر خورشید احمد کے ۴ مقالات کا مجموعہ۔